ڈائریکٹروں کی رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرانتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی بتیسویں سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال30 ستمبر2017 آپکی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

صنعت کے احوال

صنعتی جائزہ

گزشتہ چندسالوں کے مقابلے میں مالی سال17-2016 کے دوران پاکستان کی معیشت میں خام قومی پیداوار میں اضافے کی بلندترین سطح ریکارڈ کی گئی ہے۔مالی سال 17-2016 کے دوران خام قومی پیداوار 5.28% رہی جبکہ مالی سال 16-2015 کے دوران خام قومی پیداوار 4.51% ریکارڈ کی گئی تھی۔

حکومت کی جانب سے فصل کی پیداوار پر کاشتکاروں کو دیے جانے والے نرخ مقرر کئے گئے تھے جس کا مقصد کاشتکاروں کو عالمی منڈی میں چینی کی قیمت میں مندی کے اثرات سے محفوظ رکھنا تھا۔حکومت سندھ اور حکومت پنجاب کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کئے جانے والے نرخ بالترتیب 182 اور 180 روپے فی من تھے جس کی وجہ سے مقامی سطح پر چینی کی قیمت عالمی سطح پر پائی جانے والی چینی کی اوسطاً قیمت سے بھی زیادہ ہوگئی۔

گزشتہ سالوں کے دوران چینی کے جمع شدہ اسٹاک سے نمٹنے کا مسئلہ اپنی جگہ جوں کا توں موجودرہا۔اس کی وجہ بالخصوص یہ رہی کہ حکومت کی جانب سے فی من گنے کی قیمت مقرر کئے جانے کے بعد کاشتکاروں کواس جانب رغبت ہوئی اوران کی جانب سے گنے کی پیداوار مقامی طلب سے بھی زیادہ کردی گئی۔گوکہ حکومت کی جانب سے چینی کے فاضل اسٹاک کو برآمد کرنے کی منظوری کے ساتھ برآمد کنندگان کو امدادی قیمت بھی دی گئی لیکن چینی کی مقامی قیمت اور عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں پایا جانے والا فرق اتنا بڑا تھا کہ اس اضافی قیمت کی بنیاد پر چینی کی برآمدات کو خاطرخواہ سہارا نامل سکا۔

دوران مالی سال 17-2016 ہمارے ملک میں گنے کی پیداوار 73.6 ملین ٹن کی ریکارڈ حدتک جا پہنچی جبکہ گزشتہ مالی سال یعنی 16-2015 کے دوران گنے کی یہی پیداوار 67.5 ملین ٹن تھی جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس سال گنے کی پیداوار میں 12.4% کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔اس سال گنے کی پیداوار میں ناصرف پیداوار کے لحاظ سے ہوش ربا اضافہ ہوا بلکہ رقبے کے لحاظ سے بھی گنا بہت زیادہ کاشت کیا گیا، گنے کی کاشت کیلئے اس سال1,217,000 ہیکٹر اراضی کو استعمال کیا گیا جبکہ گزشتہ مالی سال یعنی 16-2015 کے دوران گنے کی زیرکاشت اراضی کا رقبہ 1,131,000 ہیکٹر تھا،اس طرح گنے کی زیرکاشت اراضی میں اس سال 7.6% کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔گنے کی پیداوار اس سال زرعی پیداوار کا 3.4% رہی جبکہ خام قومی آمدن میں گنے کی پیداوار کا کل حصہ 0.7% ریکارڈ کیا گیا ہے۔مجموعی طور پورے ملک میں چینی کی پیداوار 7.049 ملین ٹن رہی جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران چینی کی پیداوار 5.11 ملین ٹن تھی ۔یہ بات حوصلہ افزاءتھی کہ چینی کی پیداوار میں اس اضافے کا سہرا گنے کی فصل کی بہتر پیداوار کو جاتا ہے۔مزید برآں، گنے کی مارکیٹ میں قیمت کاشتکاروں کے حق میں رہی جس کی وجہ سے اس سال کاشتکاروں کے منافع میں اضافہ ہوا۔

چینی کی پیداوار میں اضافے کی بنیادی وجہ یہی تھی کہ چینی کی پیداوار کیلئے وافر مقدار میں بطور خام مال گنا دستیاب رہا جس کی وجہ ملک میں چینی کا اسٹاک طلب سے زائد رہا جس کالازماً نتیجہ یہ نکلا کہ ملک میں طلب سے زائد چینی موجود ہونے کی وجہ سے چینی کے نرخ مندی کا شکار رہے اور اس امید کے برخلاف مقامی مارکیٹ میں چینی کے نرخ میں اضافہ ہوگا،چینی کی ملیں پہلے سے موجود اسٹاک کو مارکیٹ میں نالا سکے۔دوسری جانب عالمی منڈی میں بھی چینی کے نرخ مندی کا شکار تھے جس کی وجہ چینی کو برآمد کئے جانے سے حاصل ہونے والے فوائد بھی معدوم رہے۔

حکومت کی جانب سے اس تمام صورتحال کے باوجود سیلز ٹیکس ایک متعین قیمت کی بنیاد پر ہی لیا جاتا ہے یعنی 60 روپے فی کلو۔ ٹیکس کی شرح رجسٹرڈ شدہ خریداروں کیلئے 8% جبکہ غیر رجسٹرڈ شدہ خریداروں کیلئے 10% مقرر کی گئی ہے۔

معلومات بابت کمپنی

بنیادی افعال کار

بنیادی طور پر کمپنی چینی بنانے اور اُسے فروخت کرنے کے کاروبار سے منسلک ہے اور، چینی کی ذیلی مصنوعات کے فروخت میں گنے کا پھوک اور راب شامل ہیں۔ کمپنی کی جانب سے گنے کے پھوک کو جلا کر بجلی پیدا کرنے کا ایک پلانٹ بھی نصب کیا گیا ہے تا کہ اس پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کے بعد فاضل بجلی کو قومی گرڈ میں شامل کیا جا سکے۔

کاروباری نتائج

کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2017 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2016 - 2017	2015 - 2016
آغاز برائے سیزن	**04-11-2016**	05-11-2015
اختتام برائے سیزن	**16-03-2017**	29-02-2016
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	**133**	117
گنے کی پسائی کی مقدار - میٹرک ٹن میں	**625,237**	563,617
چینی کی پیداوار - میٹرک ٹن میں	**63,380**	57,387.5
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	**10.12**	10.20

کاروباری افعال کا جائزہ

ہماری کمپنی کی جانب سے پسائی کا آغاز کم و بیش اسی تاریخ کو کیا گیا جیسا کہ گزشتہ سال کیا گیا تھا۔ کمپنی کی جانب سے پسائی کا عمل 133 دنوں تک جاری رہا اور پسائی کے اس عمل کے تحت اوسطاً 4,701 میٹرک ٹن گنا یومیہ پیسا گیا جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران 4,817 میٹرک ٹن گنا یومیہ پیسا گیا تھا، گنے کی پسائی میں آنے والے اس فرق کی اصل وجہ چند دنوں کیلئے پسائی کے عمل میں پیدا ہونے والا تعطل تھا۔ جزوی طور پر ایک اس وجہ اور چند دیگر وجوہات کی بناء پر گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں امسال ریکوری کی شرح میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔

حکومت سندھ کی جاب سے فی من گنے کی قیمت 182 روپے برائے مالی سال 17-2016 مقرر کی گئی تھی۔ غیر ضروری مسابقت اور پیداواری لاگت کو کم از کم سطح پر لانے کی خواہش نے قیمتوں کی ایک جنگ کا ماحول پیدا کر دیا جس کی وجہ سے چینی کی پیداواری لاگت میں بھی مجموعی طور پر اضافہ ہو گیا۔

مالیاتی نتائج

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2017 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ وبابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2017	2016
	روپے ہزاروں میں	
(نقصان)/منافع قبل از ٹیکس	(259,678)	11,060
ٹیکس	(27,426)	(2,893)
(نقصان)/منافع بعد از ٹیکس	(287,104)	13,953
(نقصان)/نفع فی حصص بنیادی وتحلیلی	(24.03)	1.17

مالیات نتائج کا جائزہ

زیرنظر سال کے دوران گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں پیداوار میں تقریباً %10.44 کا اضافہ ہوااور فروخت کی جانے والی مقدار میں %13.33 کی کمی واقع ہوئی اوراس طرح کمپنی کے پاس اگلے سال کیلئے بھی فاضل اسٹاک بچ چکا ہے۔

دوسری جانب گنے کی قیمت میں اضافے کے باعث چینی کی پیداواری لاگت میں بھی اضافہ ہوا۔گوکہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال گنے کی پیائی %10.93 زائد رہی لیکن پیداواری لاگت میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں اس سال %16.12 کا اضافہ ہوا۔پیداوار میں اضافے اور راب اور پھوک کی فروخت بلکہ بجلی فروخت سے بھی پیداواری لاگت میں کمپنی کو کوئی خاطر خواہ سہارا نہ مل سکا۔

مقامی اور عالمی منڈی میں چینی کی قیمت میں مندی کے رجحان کی وجہ سے آپکی کمپنی بلکہ صوبہ سندھ کی دیگر ملوں کے مالیاتی نتائج منفی رہے۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فرم ورک سے متعلق بیان

کارپوریٹ گورنس کی تعمیل کے مطابق بورڈ آف ڈائرکٹرز اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ:

1۔ مینجمنٹ کی جانب سے تیارشدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔

2۔ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔

3۔ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔

4۔ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی روگردانی نہیں کی گئی۔

5۔ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔

6۔ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔

7۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے لسٹنگ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورنس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔

8۔ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

9۔ کمپنی کو کوئی قابل ذکر قانونی ادئیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں اور ماسوائے ان چند تنازعات کے جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جا چکا ہے۔

10۔ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پرووِیژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جا چکا ہے۔

11۔ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

12۔ ہمارے بہترین معلومات کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکٹیو اوران کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوران سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی لین دین نہیں کیا گیا ہے۔

13۔ کارپوریٹ گورنس کے اصولوں کی پاسداری سے متعلق ایک بیان بھی روپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

بورڈ کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حاضری

زیرنظر مالی سال کے دوران بورڈ کے پانچ اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں شرکت نہ کرنے والے ڈائریکٹروں کو درخواست پر رخصت دے دی گئی تھی۔ تمام ڈائریکٹروں کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام دستگیر	چیئرمین	4
2	حاجی خدا بخش راجڑ	چیف ایگزیکٹیو	5
3	جناب محمد اسلم	ڈائریکٹر	5
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	5
5	جناب غلام حیدر	ڈائریکٹر	5
6	جناب قاضی شمس الدین	ڈائریکٹر	3
7	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر (این آئی ٹی)	5

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

زیرنظر مالی سال کے دوران کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے۔ تمام ممبران کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	5
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	5
3	جناب محمد اسلم	ممبر	5

انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی کے زیرنظر سال کے دوران دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چیئر مین	2
2	جناب محمد اسلم	ممبر	2
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	2

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اسٹیئرنگ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اسٹیئرنگ کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کئے گئے ۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام حیدر	چیئر مین	2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2
3	جناب محمد احمد	ممبر	2

کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

زیرنظر مالی سال کے دوران کارپویٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کا کوئی اجلاس منعقد نہیں کیا گیا جس کی وجہ یہ ہے کہ بورڈ کی منظوری سے 28 جولائی 2017 کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ۔

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک خود احتسابی کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے ۔ اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی ۔ بورڈ کے اجلاس میں ڈائریکٹروں کی جانب سے کی جانے والی تمام کوششوں کے ضمن میں اہم نکات پر ہر لحاظ سے غور کیا جا چکا ہے ۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کے ایک ڈائریکٹر مطلوبہ اہلیت کے حامل ہیں اس لئے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام میں شرکت سے مستثنیٰ ہیں ۔ جہاں دیگر ڈائریکٹروں کا تعلق ہے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام کی تکمیل پہلے ہی کر چکے ہیں ۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

ڈائریکٹروں کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹر کی جانب سے کارپوریٹ گورننس کے ضوابط اور مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اور طریق کار کو مدنظر رکھتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق اعلیٰ ترین معیارات کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذ العمل ہے ۔

ایگزیکیٹو کے تعین کا معیار

کارپوریٹ گورننس کی دفعہ (xvi(i کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکیٹو کے تعین کیلئے نظر ثانی کے بعد ایک معیار مقرر کر دیا گیا ہے تاکہ حصص کی خرید و فروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جا سکے۔ ہر وہ شخص جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ یکم اکتوبر 2016 سے 2.3 ملین سے تجاوز کر جائے اُس کو ایگزیکیٹو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں درج ذیل معاملات کو بورڈ کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

1۔ چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے

زیرِ نظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج ذیل رقوم کا حساب لگایا گیا ہے:

	چیف ایگزیکیٹو		ڈائریکٹر		ایگزیکیٹو		کُل میزان	
	2017	2016	2017	2016	2017	2016	2017	2016
	روپے ہزاروں میں							
میٹنگ فیس-ڈائریکٹر	-	-	120	85	-	-	120	85
انتظامی ادائیگیاں	5,383	5,262	2,163	1,867	5,999	7,048	13,545	14,177
الاؤنس و دیگر فوائد	3,074	3,047	827	827	5,882	4,004	9,783	7,878
	8,457	8,309	2,990	2,694	11,881	11,052	23,328	22,055
افراد کی تعداد	1	1	1	1	3	3	5	5

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے، چیف ایگزیکیٹو اور ایگزیکیٹوز کو کمپنی کے خرچے پر گاڑی اور ٹیلی فون کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ تمام غیر انتظامی ڈائریکٹروں نے اپنی ڈائریکٹر فیس چھوڑ دی ہے بجز ایک ڈائریکٹر کے جس کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے باقاعدہ منظوری بھی حاصل کی گئی ہے۔

2۔ لین دین کے دیگر معاملات

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے درج ذیل معاملات کئے ہیں۔ ذیل میں پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا۔

کمپنی سے تعلق	معاملات کی نوعیت	2017	2016
		روپے ہزاروں میں	
اہم انتظامی شخصیات اور انکے رشتہ دار	گنے کی خریداری	51,996	39,857
اہم انتظامی شخصیات اور انکے رشتہ دار	گنے کی خریداری کے ضمن میں دی گئی پیشگی رقوم	26,535	22,914

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔

مالی معاملات کی اہمیت کا تعین

مالی معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظر ثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین با اختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جز ولاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈر شپ کو پروان چڑھنے، خود احتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تاکہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

تنازعات

کمپنی میں تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جاسکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جاسکے اور ان کی وجوہات کا تعین کیا جائے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو تاکہ تنازعات سر ہی نا اٹھاسکیں۔ کمپنی کیجانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تاکہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے کے ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ اور ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے دیگر پروگرام بھی زیر غور ہیں جنھیں جلد حتمی شکل دے دی جائے گی۔

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور انکی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمع نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تاکہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ سمجھا جاتا ہے:

1۔ کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطر خواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تاکہ پلانٹس کو بلا تعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

2۔ مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطر خواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنّے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی متعین کر دی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، کمپنی کو سال کے آخر میں مشینری درآمد کرنے کے سلسلے میں زرمبادلہ کی شرح میں پیدا ہونے والے اتار چڑھاؤ کے رسک سامنا رہتا ہے۔ البتہ تجزیہ حساسیت سے بات سامنے آئی ہے کہ شرح مبادلہ میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے رسک سے کمپنی زیادہ متاثر نہیں ہو سکتی۔ انتظامیہ کی جانب سے مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کیلئے فنانشل انسٹرومنٹ مرتب کئے جائنگے۔

3۔ کریڈٹ رسک

فروختگی اور وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلئے انفرادی خریداروں کیلئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلئے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلئے ایک معقول پروویژن بنایا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت محسوس کی جائے مخصوص پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کر لی جاتی ہیں یا پھر ضامن پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں۔ کمپنی کے اندازوں کے مطابق کمپنی کو فی الوقت بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کوئی سامنا نہیں ہے۔

4۔ لیکیوڈیٹی رسک

لیکیوڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلئے کمپنی اپنے پاس خاطر خواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ضرورت پڑنے پر قرض کے حصول کیلئے مناسب چینل دستیاب ہوں۔ سال کے آخر میں کمپنی کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔ انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکیوڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔ زیرِ نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مد میں 314,404 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مدات میں کمپنی کی جانب سے 222,234 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

مستقبل کا جائزہ

اپنے معمول کے برخلاف، مالی سال 2017-18 کیلئے پسائی کا آغاز کچھ تاخیر کے ساتھ کیا گیا۔ امید کی جاتی ہے کہ رواں سیزن کے دوران بھی خام مال کی پیداوار اور دستیابی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اس کے نتیجے میں چینی کی پیداوار بھی وافر مقدار میں ہوگی اور سیزن کے آخر تک ملوں میں چینی کا اسٹاک طلب سے زائد ہوگا۔ اکنامک کوآرڈینیشن کمیٹی کی جانب سے اضافی چینی کے اسٹاک کو برآمد کئے جانے کی منظوری اور اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے امدادی قیمتوں کے اعلان سے ملک میں طلب سے زائد چینی کے اسٹاک کے مسئلے سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔ البتہ کمپنی سمجھتی ہے کہ حکومت کی جانب سے کاشتکاروں کو سہارا دینے کیلئے گنے کی فی من قیمت 182 روپے مقرر کئے جانے کی وجہ سے کمپنی کی پیداواری لاگت بڑھے گی۔ موجودہ چینی کے قیمت میں مندی کے رجحان کو دیکھتے ہوئے آپ کی انتظامیہ، آپ کی کمپنی کے ساتھ ساتھ چینی کی صنعت کے لئے ایک اور مشکل سال توقع کر رہی ہے۔

جیسا کہ پہلے یہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ، کمپنی کی جانب سے پیداوار میں توسیع کا منصوبہ زیرِ تکمیل ہے اور انتظامیہ کی بھرپور کوشش ہے کہ رواں سیزن یعنی مالی سال 2017-18 کے دوران ہی آزمائشی پیداوار کا آغاز بھی کر دیا جائے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

جیسا کہ حالات کا پہلے ہی ذکر کیا جا چکا ہے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال 30 ستمبر 2017 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

تخصیص

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے برائے مالی سال 30 ستمبر 2016 ساٹھ پیسہ (0.60) فی حصص کی سفارش کی گئی تھی جو کہ چھ فیصد (6%) بنتا ہے اور اس سلسلے میں عام سالانہ اجلاس میں منظوری بھی حاصل کر لی گئی تھی۔ دوران سال منافع کی تقسیم کے سلسلے میں حصص داران کو دئے جانے کی غرض سے 7,168 ہزار روپے کی رقوم مختص کی گئیں۔ رپورٹ ہذا میں ایکیوٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں ان رقوم کی تخصیص کا ذکر کیا گیا ہے۔

انتخابات کے بعد بورڈ کی تنظیم نو

کمپنی کے حصص داران نے غیر معمولی عام اجلاس مؤرخہ 31 اکتوبر 2017 کے دوران آئندہ تین سال کیلئے سات ڈائریکٹروں کا انتخاب کیا جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ منتخب شدہ ڈائریکٹروں میں (1) جناب غلام دستگیر راجڑ (2) حاجی خدا بخش راجڑ (3) جناب محمد اسلم (4) جناب غلام حیدر (5) جناب رحیم بخش (6) جناب قاضی شمس الدین اور (7) جناب شاہد عزیز (نمائندہ برائے این آئی ٹی) شامل ہیں۔

بورڈ نے اپنے اجلاس کے دوران جناب غلام دستگیر راجڑ کو ایک مرتبہ پھر بطور چیئر مین بورڈ منتخب کر لیا ہے۔ بورڈ نے اپنے اجلاس کے دوران جناب حاجی خدا بخش راجڑ کو بھی ایک مرتبہ پھر کمپنی کے چیف ایگزیکیٹو کے بطور منتخب کر لیا ہے۔ اسی طرح جناب غلام حیدر کو بطور ورکنگ ڈائریکٹر منتخب کیا گیا ہے۔ یہ تمام انتخابات آئندہ تین برس کیلئے ہیں جن کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ ان تمام تعیناتیوں کو کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے تحت عمل میں لایا گیا ہے اور اس سلسلے میں بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے ساتھ مشاہرے اور دیگر شرائط کو بھی طے کیا جا چکا ہے۔ لہٰذا اب انتخابات کے بعد بورڈ کی تشکیل نو درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	حاجی خدا بخش راجڑ	چیف ایگزیکیٹو	انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب غلام حیدر	ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	آزاد ڈائریکٹر
5	جناب محمد اسلم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6	جناب قاضی شمس الدین	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر (این آئی ٹی)	غیر انتظامی ڈائریکٹر

آڈٹ کمیٹی بعد از تشکیل نو

بورڈ نے ڈائریکٹروں کے انتخابات کے بعد کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت آئندہ تین برس کیلئے آڈٹ کمیٹی کی بھی تشکیل نو کر دی ہے جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب بورڈ کی جانب سے تعینات کی جانے والی تین رکنی آڈٹ کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب رحیم بخش	چیئر مین	آزاد ڈائریکٹر
2	جناب محمد اسلم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر جو کہ مالیاتی معاملات میں مہارت اور تجربے کے حامل ہیں۔

انسانی وسائل اور ادائیگیوں کی کمیٹی بعد از تشکیل نو

بورڈ نے ڈائریکٹروں کے انتخابات کے بعد کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت آئندہ تین برس کیلئے انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی کی بھی تشکیل نو کردی ہے جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب بورڈ کی جانب سے تعینات کی جانے والی تین رکنی انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	آزاد ڈائریکٹر
2	جناب محمد اسلم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ کمیٹی بعد از تشکیل نو

بورڈ نے ڈائریکٹروں کے انتخابات کے بعد کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت آئندہ تین برس کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ کمیٹی کی بھی تشکیل نو کردی ہے، جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب بورڈ کی جانب سے تعینات کی جانے والی تین رکنی انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب غلام حیدر	چیئرمین	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
3	جناب محمد احمد	ممبر	مینیجر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم

کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی بعد از تشکیل نو

بورڈ نے ڈائریکٹروں کے انتخابات کے بعد کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت آئندہ تین برس کیلئے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کی بھی تشکیل نو کردی ہے، جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب بورڈ کی جانب سے تعینات کی جانے والی چار رکنی کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	آزاد ڈائریکٹر
2	جناب محمد اسلم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
4	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر - نمائندہ از انتظامیہ

رسک مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل

بورڈ نے ڈائریکٹروں کے انتخابات کے بعد کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت آئندہ تین برس کیلئے رسک مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل بھی کر دی ہے جس کی مدت 04 نومبر 2017 سے شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب بورڈ کی جانب سے تعینات کی جانے والی تین رکنی رسک مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	قسم
1	جناب محمد اسلم	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب غلام حیدر	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کر دی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2018 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کر لیا جائے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلاتے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بے حد مشکور ہیں۔

منجانب بورڈ

غلام دستگیر راجڑ	حاجی خدا بخش راجڑ
چیئرمین	چیف ایگزیکیٹو آفیسر

کراچی: 30 دسمبر 2017